ملٹی فلورا قدرتی خوبیوں والا مختلف
پھولوں سے یکجا کیا گیا خالص شہد (مسل)
100% اصل اور فطری شہد
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies the formidable brand of
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 Customer Care:95550 94254
www.sanaherbals.com www.dehlviremedies.com Email: sanaherbals@gmail.com info@sanaherbals.com

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی • ممبئی • کولکاتا • لکھنؤ • گورکھپور • کانپور • پٹنہ • حیدرآباد • اور بنگلور سے ایک ساتھ

روزنامہ راشٹریہ سہارا

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA GORAKHPUR

ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi • Mumbai • Kolkata
Lucknow • Gorakhpur • Kanpur
Patna • Hyderabad • Bengaluru

GORAKHPUR Pages: 12 ₹ 4/- Vol:23 Issue :8837 •حب الوطنی •فرض شناسی •ایثار «یعنی مکمل سچ» 23/شوال المکرم 1445ھ جمعہ شمارہ نمبر:8837 سال:23 Friday 03 May 2024

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں امریکہ اور اسرائیل کو دھچکا ☐ ہندوستان نے آزاد فلسطینی ریاست کی کھل کر کی حمایت

نیویارک ، (ایجنسیں)

اسرائیل اور فلسطینی تنظیم حماس کے درمیان 7 اکتوبر 2023 سے جنگ جاری ہے۔ ہندوستان کی مواقع پر کہہ چکا ہے کہ اسرائیل اور حماس کو بات چیت کے ذریعہ مسئلہ حل کرنا چاہیے۔ کسی بھی سمجھ مسئلے کا حل نہیں ہوسکتی۔ ایک بار پھر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ہندوستان نے آزاد فلسطینی ریاست کی حمایت کی، اقوام متحدہ میں ہندوستان کی مستقل نمائندہ ریچرا کمبوج نے کہا ہے کہ ہندوستان اسرائیل فلسطین کے درمیان 2 ریاستی حل کی حمایت کرتا ہے۔ فلسطین کے لوگ محفوظ سرحدوں کے اندر ایک آزاد ملک میں رہ سکیں۔ انہوں نے اقوام متحدہ میں فلسطین کی درخواست پر دوبارہ غور کرنے کی بات بھی کہی۔ ہندوستان کے اس قدم کو امریکہ اور اسرائیل کیلئے ایک دھچکے کے طور پر دیکھا جارہا ہے، کیونکہ دونوں آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کے خلاف ہیں۔ ہندوستان نے جمعرات کو اقوام متحدہ میں اسرائیل اور فلسطین کے 2 ریاستوں کیلئے فلسطین کی کوششوں کی حمایت کی۔ ہندوستان نے فلسطین کیلئے اقوام متحدہ کی مکمل رکنیت کی وکالت کی۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان نے امید ظاہر کی ہے کہ امریکہ نے گزشتہ ماہ فلسطین کو اقوام متحدہ کا مکمل رکن بنائے جانے کی درخواست کے خلاف جو ویٹو کا استعمال کیا تھا، اس پر دوبارہ غور کیا جائے گا۔ اس سے اس کی عالمی تنظیم کا رکن بننے کی کوششوں میں مدد ملے گی۔

اقوام متحدہ میں ہندوستان کی مستقل نمائندہ، ریچرا کمبوج نے کہا کہ ہندوستان 2 ریاستی حل کی حمایت کیلئے پرعزم ہے۔ فلسطینی عوام کو اسرائیل کی سلامتی کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے، محفوظ سرحدوں کے اندر آزاد ملک میں رہنے کے قابل ہونا چاہیے۔ کمبوج نے اقوام متحدہ میں فلسطین کی درخواست پر دوبارہ غور کرنے کی بات کہی۔ ہندوستان کے اس قدم کو امریکہ اور اسرائیل کیلئے ایک دھچکے کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو اور امریکہ فلسطینی ریاست کو ایک خطرہ کے طور پر دیکھتے ہیں۔ کمبوج نے کہا کہ ہندوستان 2 ریاستی حل کی حمایت کرنے کیلئے پرعزم ہے جہاں آزاد ملک میں فلسطینی عوام اسرائیل کی سلامتی کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے رہ سکیں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ہندوستان نے فلسطینیوں کے ایک آزاد ملک کے حق کی بات کہی۔ ساتھ ہی غزہ کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ ہندوستان نے غزہ میں بین الاقوامی قوانین کے عمل کرنے پر زور دیا ہے۔ ہندوستان نے گزشتہ ماہ سلامتی کونسل کے اجلاس میں جنگ بندی کے حوالے سے منظور کی گئی قرارداد کا خیرمقدم کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ غزہ کی موجودہ صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ہندوستان نے بڑی مقدار میں انسانی امداد فراہم کرنے پر زور دیا۔ واضح رہے کہ 18 اپریل کو امریکہ نے اقوام متحدہ کی مکمل رکنیت حاصل کرنے کی فلسطین کی کوششوں سے متعلق یو این ایس سی (اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل) کی قرارداد کے خلاف ویٹو کا استعمال کیا تھا۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے قرارداد کے حق میں 12 ووٹ ڈالے گئے۔ سوئٹزر لینڈ اور برطانیہ نے ووٹنگ سے دوری اختیار کی۔

'اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات ختم کرے گا کولمبیا'

بگوٹا (یو این آئی) کولمبیا کے صدر گسٹاوو پیٹرو نے کہا ہے کہ ان کا ملک اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات توڑ دے گا۔ دارالحکومت بگوٹا میں لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے صدر پیٹرو نے اسرائیلی حکومت کو 'نسل کشی کرنے والا قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ نسل کشی کا دور، ہماری آنکھوں کے سامنے، ہماری انسانیت کے سامنے سارے لوگوں کا ختم کرنے کا دور واپس نہیں آسکتا۔ فلسطین مرے گا تو انسانیت بھی مر جائے گی۔

ادھر اسرائیل وزیر خارجہ اسرائیل کاٹز نے کولمبیا کے فیصلے کی مذمت کی۔ انہوں نے ایکس پر کہا کہ اسرائیل اور کولمبیا کے درمیان تعلقات ہمیشہ خوشگوار رہے ہیں اور کوئی بھی یہود مخالف اور نفرت سے بھرا صدا اسے تبدیل نہیں کرسکتا ہے۔ کولمبیا کے صدر نے مارچ میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ذریعہ غزہ میں جنگ بندی کی ایک قرارداد منظور کئے جانے کے بعد سے کئی مواقع پر اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات منقطع کرنے کا ارادہ ظاہر کیا۔ کولمبیا نے حماس کے حملے کے جواب میں اسرائیل کی جانب سے کنعان آپریشن میں فوجی آپریشن شروع کرنے کے چند دنوں کے بعد اکتوبر میں اسرائیل میں اپنے سفیر کو واپس بلا لیا تھا۔

مختصر خبریں

الیکشن کو متاثر کرنے کی کوشش کر رہا ہے امریکہ

نئی دہلی (یو این آئی) ہندوستان نے امریکہ کے بین الاقوامی مذہبی آزادی کمیشن کو ایک جانبدار تنظیم اور اس کی رپورٹ کو سیاسی ایجنڈا قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس کے ذریعے ہندوستان کے عام انتخابات کو متاثر کرنے کی کوششوں کی جاری ہیں۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے بیاں میڈیا بریفنگ میں کہا کہ امریکی کمیشن برائے بین الاقوامی مذہبی آزادی (یو ایس سی آئی آر ایف) نے کل اپنی رپورٹ 2024 جاری کی وہ پہلے بھی اپنی رپورٹیں جاری کرتے رہے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ یو ایس سی آئی آر ایف ایک غیر جانبدار تنظیم کے طور پر جانا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں واقعی کوئی امید نہیں کہ یو ایس سی آئی آر ایف کبھی یہ سمجھنے کی کوشش کرے گا کہ دنیا کی سب سے بڑی انتخابی مہم میں مداخلت کرنے کی ان کی کوششیں کبھی کامیاب نہیں ہوں گی۔

قیصر گنج سے برج بھوشن کے بیٹے کو ٹکٹ

نئی دہلی ، (ایجنسیں) بی جے پی نیرا نے بریل اور قیصر گنج لوک سبھا سیٹوں پہلے امیدواروں کا اعلان کردیا۔ بی جے پی نے رائے بریلی سے دینش پرتاپ سنگھ اور قیصر گنج سے کرن بھوشن سنگھ کو ٹکٹ دیا ہے۔ کرن بھوشن سنگھ قیصر گنج سیٹ سے موجودہ ایم پی برج بھوشن شرن سنگھ کے چھوٹے بیٹے ہیں۔

شہزادہ کو وزیراعظم بنانے کے لئے بے چین ہے پاکستان

لوک سبھا انتخابات میں پاکستان اور نقاب کی انٹری ☐ کانگریس نہ 370 بحال کرسکتی ہے اور نہ سی اے اے ختم کرسکتی ہے: مودی

احمد آباد ، (ایجنسیں)

وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ پورا ملک آج بھروسہ کے ساتھ کہہ رہا ہے، ایک بار پھر مودی سرکار۔ گجرات کے آنند میں آج ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کانگریس کے 60 سال کے دور حکومت کا موازنہ بی جے پی کے 10 سالوں سے کیا۔ وزیراعظم مودی نے کانگریس کو پاکستان کا مرید بتایا۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کو نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان شہزادہ کو وزیراعظم بنانے کیلئے بے چین ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ کانگریس کی دوسے کی دہائیوں تک ملک کے آئین کے ساتھ طرح طرح کے کھیل کھیلے گئے۔ راہل گاندھی کو نشانہ بناتے ہوئے وزیراعظم مودی نے کہا کہ کانگریس کے شہزادہ ان دنوں آئین کو پیشانی پر رکھ کر ناچ رہے ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ کانگریس مجھے جواب دے کہ جس آئین کو آپ آج پیشانی پر رکھ کر ناچ رہے ہیں، وہ 75 سال تک ہندوستان کے تمام صوبوں میں کیوں لاگو نہیں ہوا؟ مودی کے آنے سے پہلے اس ملک میں 2 آئین تھے۔ ان کے خاندان کے افراد نے کشمیر میں آئین ہندو کو نافذ نہیں ہونے دیا، 370 دیوار بن کر کھڑی تھی۔ وزیراعظم نے کہا کہ کانگریس کی کمزور حکومت دہشت گردی کے مامزز کو ڈھیز دیتی تھی، لیکن مودی کی مضبوط حکومت دہشت گردوں کو گھروں میں گھس کر مار دیتی ہے، اتفاق دیکھئے، آج ہندوستان میں کانگریس کمزور ہوتی جارہی ہے۔ یہ یہاں کانگریس مر رہی ہے اور وہاں پاکستان رو رہا ہے، اب پاکستانی لیڈر کانگریس کیلئے دعائیں کررہے ہیں۔ پاکستان شہزادے کو وزیراعظم بنانے کیلئے بیتاب ہے اور کانگریس پاکستان کی مرید ہے۔ پاکستان اور کانگریس کی یہ شراکت داری اب پوری طرح نقاب سے باہر آچکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں کانگریس کو چیلنج کرتا ہوں کہ وہ نہ دفعہ 370 بحال کرسکتی ہے اور نہ اسے ختم کرسکتی ہے۔

انہوں نے کہا کہ کانگریس آج جعلی کیمیکل یعنی جعلی سامان کی سپلائی بن گئی ہے، کانگریس خود کو محبت کی دکان بتا کر جھوٹا سامان کیسے بیچ رہی ہے؟ "انہوں نے کہا، "کانگریس نے کبھی بھی ایس/ایس ٹی کے پروا نہیں کی۔ 90 کی دہائی سے پہلے، کانگریس او بی سی ریزرویشن کے حق میں نہیں تھی۔ برسوں تک، کانگریس او بی سی ریزرویشن کی کھلی مخالفت کرتی رہی۔ کانگریس نے ان کی بات نہیں سنی۔ کانگریس نے کبھی یہ نہیں سمجھا کہ ہمارے ملک میں قبائلی سماج ہے، اتنے سالوں تک کانگریس نے تفاکیوں کیلئے الگ وزارت نہیں بنائی۔ وزیراعظم نے کہا کہ کانگریس نے اپنے منشور میں تحریری طور پر کہا ہے کہ اب سرکاری نینڈرز میں مسلمانوں کیلئے کوٹہ مقرر کیا جائے گا۔ اب کیا سرکاری محکموں میں بھی مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن متعارف کرایا جائے گا؟ یہ سب کتنا آزاد ہوا ہے، سرکاری نینڈرز دینے کا عمل جاری ہے۔ معاہدہ تمام ہیرا پیمٹرز پر غور کرتے ہوئے دیا جاتا ہے۔ ذات پات اور مذہب کی بنیاد پر تھیلے نہیں دیے جاتے۔

سابق پاکستانی وزیر فواد حسین نے کی راہل گاندھی کی تعریف

اسلام آباد ، (ایجنسیں) ہندوستان میں لوک سبھا انتخابات کے حوالے سے سیاسی حلقوں میں ہنگامہ برپا ہے۔ الزامات اور جوابی الزامات کا سلسلہ جاری ہے۔ اس دوران پاکستان کے ایک سابق وزیر نے سوشل میڈیا پر کانگریس کے لیڈر راہل گاندھی کی تعریف کردی۔ بی جے پی نے اسے لے کر اپوزیشن پارٹی کو آڑے ہاتھوں لیا ہے۔ سابق پاکستانی وزیر چودھری فواد حسین نے بدھ کو ٹوئٹر پر راہل گاندھی کی تقریر کے اقتباسات شیئر کیے۔ انہوں نے یہ بھی لکھا کہ راہل آن فائر۔ اس پر بی جے پی آئی ٹی سیل کے سربراہ امت مالویہ نے عمران خان کی کابینہ میں حسین کے سابقہ کردار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پاکستان کے ساتھ کانگریس کی وابستگی پر سوالات اٹھائے۔ امت مالویہ نے کہا کہ چودھری فواد حسین، جو عمران خان کی کابینہ میں وزیر اطلاعات و نشریات کے طور پر کام کر چکے ہیں، راہل کو پروموٹ کر رہے ہیں۔ کیا کانگریس پاکستان میں الیکشن لڑنے کے بارے میں سوچ رہی ہے؟ انہوں نے کہا کہ "مسلم لیگ کی چھاپ والے منشور سے لے کر سرحد پار سے مضبوط حمایت تک کیا پاکستان کے ساتھ کانگریس کا اتحاد اس سے واضح نہیں ہوسکتا۔"؟

آپ مایوس اور پریشان لگ رہے ہیں ☐ کھرگے کا وزیراعظم مودی کو خط

نئی دہلی ، (ایجنسیں) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے جمعرات کو دوبارہ وزیراعظم مودی کو ایک اور خط لکھا ہے۔ اپنے خط میں انہوں نے کہا کہ امیدواروں کو لکھے گئے خط کی زبان وزیراعظم کے عہدہ کے شایان شان نہیں ہے۔ اپنے خط میں وزیراعظم مودی نے بی جے پی کے امیدواروں سے کہا تھا کہ وہ ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی کمیشن کو ختم کرنے اور اپنے ووٹ بینکوں کو اسے دینے کے کانگریس اور اس کے اتحادیوں نے 'پھوٹ ڈالنے اور بھید بھاؤ' ارادے کے بارے میں وڈروں سے بتائیں۔ کھرگے نے وزیراعظم مودی کو لکھے اپنے دوسرے خط میں کہا کہ وہ ذرا سمجھدار ہیں کہ وہ خود پڑھ سکتے ہیں اور سمجھ سکتے ہیں کہ کانگریس نے اپنے منشور میں کیا لکھا ہے اور ہم نے کیا وعدہ کیا ہے، انہوں نے لکھا ہے کہ خط کے لہجہ اور مواد سے ایسا لگتا ہے کہ آپ میں کافی مایوسی اور اضطراب ہے جس کی وجہ سے آپ ایسی زبان استعمال کر رہے ہیں، جو وزیراعظم کے عہدہ کیلئے مناسب نہیں ہے۔ خط سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی تقریروں میں جھوٹ کا وہ اثر نہیں ہو رہا ہے، جو آپ چاہتے تھے اور اب آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے امیدوار آپ کے جھوٹ کو بڑھا دیں، انہوں نے کہا کہ جاری کارنی اتنی سادہ اور واضح ہے کہ ہمیں اس کی وضاحت کرنے کی ضرورت نہیں۔ واضح رہے کہ اس سے قبل 25 اپریل کو کھرگے نے وزیراعظم مودی کو ایک خط لکھا تھا، جس میں کہا تھا کہ انہیں کانگریس کے انتخابی منشور کے بارے میں غلط جانکاری دی گئی ہے اور اپنے منشور کے بارے میں وضاحت کرنے کیلئے ان سے ملنے کیلئے وقت مانگا تھا۔

سی بی آئی پر مرکز کا کوئی کنٹرول نہیں ☐ ممتا سرکار کی عرضی پر مرکز کی دلیل

نئی دہلی ، (ایجنسیں)

مرکزی حکومت نے جمعرات کو سپریم کورٹ میں کہا کہ سی بی آئی پر مرکز کا کوئی کنٹرول نہیں ہے۔ دراصل عرضی بنگال حکومت نے سپریم کورٹ میں ایک عرضی داخل کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ سی بی آئی نے کئی معاملات میں جانچ کیلئے ریاستی حکومت کی منظوری نہیں لی۔ مغربی بنگال سرکار نے آئین کے آرٹیکل 131 کے تحت مرکز کے خلاف سپریم کورٹ میں مقدمہ دائر کیا ہے۔ جس میں یہ الزام لگایا گیا ہے کہ ریاست کی طرف سے سی بی آئی کو دی گئی عام رضامندی واپس لیے جانے کے باوجود فائی انجینی ایف آئی آر درج کر کے ریاست کے امور کی جانچ کر رہی ہے، جو مرکز اور ریاستوں کے دائرہ اختیار سے متعلق ہے۔ مرکزی سرکار کی طرف سے سپریم کورٹ میں پیش ہوئے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے جسٹس پی آر گوائی اور جسٹس سندیپ مہتا کی بنچ سے کہا کہ آئین کے آرٹیکل 131 آئین کے تحت مقدمہ دائر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی دفعات کا غلط استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ مہتا نے کہا کہ ریاستی حکومت کے مقدمہ میں مذکور مقدمہ حکومت ہند نے درج نہیں کیا۔ مہتا نے کہا کہ یہ مقدمہ مرکزی حکومت نے نہیں بلکہ سی بی آئی نے درج کیا ہے اور سی بی آئی حکومت ہند کے کنٹرول میں نہیں ہے۔ واضح رہے کہ 16 نومبر 2018 کو بنگال حکومت نے سی بی آئی کو ریاست میں تفتیش کی دی گئی اجازت واپس لے لی تھی، جس کے تحت سی بی آئی بنگال میں چھاپے یا تفتیش نہیں کرسکتی۔ سی بی آئی بنگال میں ای ڈی نیم پر حملے کی جانچ کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ چٹی فنڈ اسکیم، سندیش کھالی میں غیر قانونی زمین پر قبضے جیسے الزامات کی بھی سی بی آئی جانچ کر رہی ہے۔ بنگال حکومت نے اس کے خلاف سپریم کورٹ کا رخ کیا ہے۔

نئے فوجداری قوانین کے نفاذ کیلئے ریاستوں کو مکتوب

نئی دہلی ، (ایجنسیں)

ہندوستان میں یکم جولائی سے 3 نئے فوجداری قوانین نافذ ہونے جا رہے ہیں۔ وزارت داخلہ نے پولیس ہیڈکوارٹر کی تربیت کیلئے تمام ریاستوں سے مطالبہ کی ہے، تاکہ کسی بھی تک اس کی جانکاری پہنچ سکے۔ یکم جولائی کو وزارت داخلہ 3 نئے قوانین نافذ کر رہی ہے۔ نئے قوانین انڈین جوڈیشل کوڈ، انڈین سول ڈیفنس کوڈ اور انڈین ایویڈنس ایکٹ ہیں، جو فوجداری دور کے انڈین پینل کوڈ، کوڈ آف کریمنل پروسیجر اور 1872 کے انڈین ایویڈنس ایکٹ کی جگہ لیں گے۔ ان نئے قوانین کا مقصد ملک کے شہریوں کو فوری انصاف فراہم کرنا ہے۔ عدلیہ اور عدالتی انتظامی نظام کو بھی مضبوط کرنا ہوگا۔ وزارت داخلہ نے تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو پیغام بھیجا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ قانون اور انصاف میں آسانی لانے کیلئے فوجداری قوانین میں جدید دور اور عصری ٹیکنالوجی کے ساتھ نئی دفعات شامل کی گئی ہیں۔ یہ بھی کہا گیا کہ انہیں ملک میں ہونے والی ثبت تبدیلیوں کے بارے میں بتایا جائے۔ نئی دفعات کے بارے میں بنیادی معلومات فراہم کی جائیں تاکہ ان پر ایمانداری اور اعتماد کے ساتھ عمل کیا جائے۔ وزارت داخلہ نے کہا کہ پولیس اور جیل سپرنٹنڈنٹس کو نئے قانون کے حوالے سے تربیت دی جانی چاہیے۔

مودی کی وجہ سے وزیراعظم کے عہدہ کا وقار داغدار ہوا ہے: پوار

کولہاپور (یو این آئی)

وزیراعظم نریندر مودی کی جانب سے مراٹھا شترپ اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی-ایس پی) کے سپریمو شرد پوار کو ان کے آبائی حلقہ میں 'بھٹکتی آتما' کہہ کر طنز کرنے کے بعد مسٹر پوار نے جمعرات کو کہا کہ مسٹر نریندر مودی کی وجہ سے وزارت عظمیٰ کا وقار داغدار ہوا ہے۔ مسٹر پوار نے یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ حیرت کی بات نہیں ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی مجھے 'بھٹکتی آتما' کہہ کر مخاطب کرتے ہیں، کیونکہ اس سے پہلے ملک کے وزیراعظم کا عہدہ ان (مسٹر مودی) جیسا بدتمیز کبھی نہیں ہوا تھا۔ میں نے مختلف مواقع پر پنڈت جواہر لعل نہرو، اندرا گاندھی سمیت تمام وزرائے اعظم کی تقریریں دیکھی اور سنی ہیں۔ لیکن جب مسٹر مودی نے 'بھٹکتی آتما' کی اصطلاح استعمال کی تو میں حیران نہیں ہوا، کیونکہ وزیراعظم کے عہدے کی اس سے پہلے کسی اور وزیراعظم نے اتنی توہین اور داغدار نہیں کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی کی تقریریں حقائق پر مبنی نہیں تھیں۔ عوام کو درپیش بنیادی مسائل پر بات کرنے کے بجائے وہ بن گھڑت مسائل سے وڈروں کی توجہ ہٹاتے ہیں۔ وزیراعظم مجھ پر اور اداروں کا حملہ کرنے کے مقصد میں ہیں۔ انہوں نے اپنی ریلیوں میں بار بار الزام لگا کر سماجی تناؤ پیدا کرنے کی کوشش کرنے پر وزیراعظم پر تنقید کی کہ آر ایس ایس اقتدار میں آئی تو وہ مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن لائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن دینے کا تصور ہمیں (اپوزیشن) کو قبول نہیں ہے اور اگر مسٹر مودی نے ایسا ریزرویشن دینے کی کوشش کی تو ہم سب اس کی مخالفت کریں گے۔ مسٹر مودی کی اس تنقید پر کہ آر ایس ایس کا گروپ اقتدار میں آتا ہے تو 5 سالوں میں 5 وزیراعظم ہوں گے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ اسی طرح کے سوالات 1977 میں اٹھائے گئے تھے جب وہ پرکاش نارائن تحریک کے بعد کانگریس کو شکست دینے میں مصروف تھی لیکن مرار جی دیسائی بحث کے بعد وزیراعظم بن گئے تھے۔ تمام اپوزیشن لیڈروں کے ساتھ۔ انہوں نے کہا کہ انڈیا گروپ کبھی کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔ ہم اتحاد کی تمام جماعتوں سے بات چیت کے بعد فیصلہ کریں گے۔ 'وزیراعظم کون ہوگا' کا یہ نام نہاد سوال ہم سے زیادہ بی جے پی لیڈروں کے ذہن میں ہے۔ پوار نے خبردار کیا کہ اگر عام انتخابات کے بعد متوقع نتائج حاصل نہیں ہوتے تو بی جے پی اپنا اصلی چہرہ شیو سینا (شندے) اور این سی پی (اجیت پوار) کو دکھائے گی۔

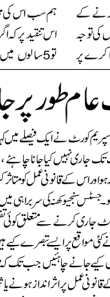

سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن میں خواتین کیلئے ایک تہائی ریزرویشن کا حکم

نئی دہلی ،(ایجنسیں) سپریم کورٹ نے عدالتی میدان میں خواتین کو بااختیار بنانے کی سمت میں ایک اور قدم آگے بڑھایا ہے۔ عدالت نے سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن میں خواتین کیلئے ایک تہائی ریزرویشن نافذ کرنے کا حکم دے دیا۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس کے وی وشوناتھن کی بنچ نے بی ڈی کوشک کے معاملے میں عدالت کے پرانے فیصلے کو منسوخ کرتے ہوئے یہ ہدایت دی۔ بنچ کی ہدایات کے مطابق سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے خزانچی کا عہدہ خاتون کیلئے ریزرو رہے گا۔ اس کے علاوہ ایسوسی ایشن کی ورکنگ کمیٹی کے 19 ارکان میں سے 3 عہدے خواتین کیلئے ریزرو ہوں گے۔ سینئر ایڈووکیٹ کیلئے، سینئر ایڈیگریکو کے 6 میں سے 2 ممبران اور جنرل ایڈیگریکو کے 9 میں سے 3 ممبران خواتین ہوں گی۔ سپریم کورٹ نے یہ بھی واضح کیا کہ ریزرویشن اہل خاتون ارکان کو دوسرے عہدوں کیلئے الیکشن لڑنے سے نہیں روکے گا۔ عدالت کی ہدایت کے مطابق اس کی بی ایس سی نے اپنے عہدیداروں کا ایک پوسٹ ریزرویشن کی بنیاد پر خصوصی طور پر خواتین کیلئے ریزرو رکھا۔ عدالت کی ہدایت کے مطابق 25-2024 کی مدت کیلئے انتخاب 16 مئی کو ہوں گے۔ اس کے بعد 18 مئی کو ووٹوں کی گنتی ہوگی اور اسی دن نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔ سینئر ایڈووکیٹ جے دیپ گپتا، رانا مکھرجی اور مینا شی ارورہ کو الیکشن کمیٹی میں شامل کیا جائے گا۔

غیر ضمانتی وارنٹ عام طور پر جاری نہیں کیا جانا چاہئے: سپریم کورٹ

نئی دہلی ، (ایجنسیں) سپریم کورٹ نے ایک فیصلے میں کہا ہے کہ عام طور پر غیر ضمانتی وارنٹ اس وقت تک جاری نہیں کیا جانا چاہئے، جب تک ملزم کو سنگین جرم یا غیر ضمانتی الزامات کے سامنا نہ ہو اور اس کے قانونی عمل کو متاثر کرنے یا فرار کے ساتھ کوشش کے ساتھ چھپنے چھپانے کا امکان نہ ہو۔ جسٹس سنجیو کھنہ کی سربراہی میں ایک ڈویژن بنچ نے کہا کہ اگرچہ غیر ضمانتی وارنٹ جاری کرنے سے متعلق کوئی تفصیلی رہنما خطوط نہیں ہیں، لیکن عدالت عظمیٰ کے مواقع پر اپنے تبصرے سے پتہ چلتا ہے کہ غیر ضمانتی وارنٹ اس وقت تک جاری نہیں کیے جانے چاہئیں جب تک کہ ملزم کو سنگین جرم یا الزام کے سامنا نہ ہو اور اس کے قانونی عمل پر اثر انداز ہونے یا ثبوت کے ساتھ چھیڑ چھاڑ یا تباہ کرنے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ ڈویژن بنچ میں جسٹس الیس وی این۔ بھٹی بھی شامل تھے۔ عدالت عظمیٰ نے سمن کے عمل کو لاحق قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سلسلے میں قانون میں پوزیشن واضح ہے کہ عام طور پر غیر ضمانتی وارنٹ جاری نہیں کیے جانے چاہئیں اور کسی شخص کی آزادی پر اس وقت تک پابندی نہیں لگنی چاہیے، جب تک معاشرے میں ایسا کرنے کی کوئی وجہ نہ ہو اور قوم کے وسیع تر مفاد میں ایسا کرنا ضروری نہیں ہوسکتا۔ لکھنؤ کے ایڈیشنل چیف جوڈیشل مجسٹریٹ نے 2021 میں منیر سنگھ کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ جاری کرتے ہوئے کہا تھا کہ مضانت کے قبل عدالت میں ذاتی حاضری سے چھوٹ کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ ایک اور حکم میں کہا گیا کہ چونکہ ملزم قابل ضمانت وارنٹ جاری کرنے کے بعد بھی پیش نہیں ہوا، اس لیے اس کی ذاتی طور پر حاضری یقینی بنانے کیلئے ناقابل ضمانت وارنٹ جاری کیے جاتے ہیں، عدالت میں ذاتی طور پر پیش ہونے سے چھوٹ کی کوئی گنجائش نہیں۔ درست نہیں ہے۔ ضابطہ فوجداری کی ذاتی حاضری سے چھوٹ کے اختیار کی تشریح اس طرح نہیں کی جانی چاہیے کہ اس کا اطلاق ملزم کی ضمانت کے بعد ہی ہوسکتا ہے۔

نجکاری کے ذریعہ سرکار ختم کر رہی ہے ریزرویشن: راہل

نئی دہلی ، (ایجنسیں)

کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے ریزرویشن کے حوالے سے وزیراعظم مودی پر شدید حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ نریندر مودی کی ریزرویشن ہٹاؤ مہم کامتتر ہے کہ نہ رہے گا بانس نہ بجے گی بانسری یعنی نہ رہے گی سرکاری نوکری اور نہ ملے گا ریزرویشن۔ راہل گاندھی نے ٹرمپ کا حوالہ دیتے ہوئے کہ بی جے پی حکومت خفیہ طور پر اندھی نجکاری کے ذریعے سرکاری علاقوں کو ختم کرکے پیچھے پیچھے دلتوں، قبائلیوں اور پسماندہ طبقات سے ریزرویشن چھین رہی ہے۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ کیا ہے، جس میں انہوں نے کہا ہے کہ بی جے پی حکومت خفیہ طور پر اندھی نجکاری کے ذریعے سرکاری نوکریوں کو ختم کر رہی ہے دلتوں، قبائلیوں اور پسماندہ طبقات سے ریزرویشن چھین رہی ہے۔ 2013 میں پلک سیکٹر میں 14 لاکھ مستقل ملازمتیں تھیں جن میں سے 2023 تک صرف 8.4 لاکھ ہی باقی بچی ہیں۔ راہل گاندھی نے کہا کہ بی جے پی اس این پی سیل، جیسا کہ اہل پبلک سیکٹر انٹرپرائزنگ (پی ایس یو) اداروں کو چلا کر کے صرف پبلک سیکٹر سے تقریباً 6 لاکھ مستقل ملازمتیں ختم کردی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ وہی ملازمتیں ہیں جہاں ریزرویشن کا فائدہ ملتا ہے۔ سرکاری کاموں کو ٹھیکے پر دے کر ریلوے اداروں میں پچھلے دروازے سے جو نوکریاں ختم کی جارہی ہیں، انہوں نے کہا کہ یہ وہی پسماندہ طبقات کا ریزرویشن چھینا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی کی گارنٹی ہے کہ ہم پبلک انٹرپرائزنگ سیکٹر کو مضبوط کریں گے اور 30 لاکھ خالی سرکاری عہدوں کو پر کرکے سماج کے ہر طبقے کیلئے روزگار کے دروازے کھولیں گے۔ اس کے ساتھ ہی امتحانات کے انعقاد سے لے کر بھرتی تک ایک مقررہ وقت کی حد ہوگی۔

اپیٹھی سے راہل کے لڑنے کی تیاری شروع

امیٹھی (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی کے اترپردیش کے امیٹھی پارلیمانی حلقے سے انتخابی دنگل میں اترنے کی چہ میگوئیاں تیز ہوگئی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق گاندھی کنبے کے وکیل کے سی کوشک اور سونیا گاندھی کے قنائلہ سکریٹری لال شرما یہاں کانگریس دفتر پہنچے ہیں۔ ذرائع کے مطابق راہل گاندھی کے کوشک اور شرما کی کارروائی پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ذرائع نے دعویٰ کیا ہے کہ آج ہی راہل گاندھی کا پرچہ نامزدگی خریدا جائے گا۔ کل یعنی جمعہ ایک بجے راہل گاندھی کے پرچہ نامزدگی داخل کرنے کی خبر گردش میں ہے۔ امیٹھی میں 20 مئی کو پانچویں مرحلے میں ووٹنگ ہوگی۔ نامزدگی کے لئے تین مئی آخری تاریخ ہے۔ نامزدگی میں صرف 24 گھنٹے کا وقت بچا ہوا ہے۔ پھر بھی کانگریس امیدوار کے نام کا ابھی اعلان نہیں ہوا ہے۔ راہ